تاریخ: ۱۱ جولائی، ۲۰۲۲ دن: جمعرات

# سوال نمبر: ۱

س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

ج: ۱۔ تعارف
۲۔ اسلام کا مفہوم اور تصور۔
۳۔ اسلامی نظام عقائد۔
(الف) توحید: اسلام کی سب سے اہم خوبی توحید کا منفرد تصور۔
(ب) عقیدہ رسالت (ج) عقیدہ آخرت
(د) فرشتوں پر ایمان (و) آسمانی کتابوں پر ایمان
۴۔ ستونِ اسلام۔
۵۔ اسلامی نظریہ حیات کیا ہے؟
۶۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
۷۔ اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔
۸۔ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نظم و ترتیب۔
۹۔ انفرادی اور اجتماعی سیرت کی بنیاد۔
۱۰۔ ثبات اور تغیر
۱۱۔ تنقیدی جائزہ

Scanned with CamScanner

# تعارف

اسلام صرف ایک مذہب کا نام نہیں ہے
بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
یہ ضابطہ حیات اللہ اور اس کے رسول کی
ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں
کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے۔ خواہ وہ
انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا تمدنی،
مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی،
ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام کی اصل دعوت
یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری
رہے۔ دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کی
ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو۔
علامہ اقبال "اسلامی ثقافت" پر گفتگو کرتے
ہوئے محدود مذہبی نقطہ نظر اور اسلام کے
انقلابی نقطہ نظر کا فرق بڑی خوبی سے
بیان کرتے ہیں۔ ایک صوفی بزرگ واقعہ
معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

محمد عربی بر فلک الافلاک رفت و باز
آمد واللہ اگر من رفتمے ہرگز نیامدمے

ترجمہ: "محمد عربی آسمان پر گئے اور واپس
آ گئے قسم خدا کی اگر میں اس معرفت و

تاریخ: ________

دن: ________

بلندی پر گیا ہوتا تو کبھی واپس نہ آتا"
خدا نے اپنے انبیاء کو دنیا میں اس لیے بھیجا
تاکہ وہ دنیا کو ہدایت و رہنمائی کے نور
سے منور کر دے۔ تمام انبیاء اسی مشن کو
لے کر آئے اور آخری نبی نے اس کام کو آخری
مکمل ترین اور معیاری شکل میں انجام دیا۔
اسلام زندگی سے فرار نہیں زندگی کی تعلیم دیتا
ہے۔ اور پوری زندگی کو گزارنے کے لیے ہدایت
کا مکمل نظام بھی پیش کرتا ہے۔ ہدایت کے
اسی نظام کا نام اسلامی نظریہ حیات ہے

## ١- اسلام کا مفہوم اور تصور:

اسلام
کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم
کرنے کے ہیں۔ اس کے دوسرے لغوی معنی امن،
سلامتی کے ہیں۔ اسلام وہ دین ہے جو اللہ
کی حاکمیت کی بنیاد پر پورا ضابطہ زندگی
پیش کرتا ہے۔

## دین کا مفہوم:

دین کا لفظ کلام عرب
میں چار بنیادی تصورات کی ترجمانی کرتا
ہے۔ (ا) غلبہ و تسلط کسی ذی اقتدار کی
طرف سے، (ب) اقتدار اطاعت و بندگی،
(ج) قاعدہ و ضابطہ اور طریقہ جس کی پابندی
کی جائے اور (د) محاسبہ اور فیصلہ سزا

Scanned with CamScanner

دن:______ تاریخ:______

وجزا۔ قرآن کی زبان میں لفظ دین ایک پورے نظام زندگی کی نمائندگی کرتا ہے جس کے اجزائے ترکیبی یہ چار ہیں:

۱- اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور اس کا اقتدار اعلیٰ۔
۲- اس کی حاکمیت کے مقابلے میں تسلیم و اطاعت۔
۳- وہ مکمل نظام فکر و عمل جو اس کی حاکمیت کے زیر اثر ہے۔
۴- جزا و سزا جو اقتدار اعلیٰ کی طرف سے اس نظام کی وفاداری و اطاعت کے لیے دی جائے۔

حاکمیت کا یہ مقام خدائے واحد کو حاصل ہے اور اسلام وہ دین ہے جو اسی کی حاکمیت کے اساس پر قائم ہے۔ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ہ

ترجمہ: "آج ہم نے تمہارا ~~لیے اپنا~~ دین تمہارے لیے کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کر لیا۔"

(المائدہ - ۳)

ڈاکٹر حمید اللہ اسلام کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ: "اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت دیتا ہے یہ کسی محدود وقت کے لیے نہیں ہے، کسی مخصوص

تاریخ:________ دن:________

علاقے یا انسانی گروہ کے لیے بھی نہیں ہے بلکہ سب کے لیے ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ ہے۔"

# اسلام کی نمایاں خصوصیات

مندرجہ ذیل میں اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کی جاتی ہے جو انسانی زندگی کا ہر پہلو بیان کرتی ہیں۔

## ۱- اسلامی نظامِ عقائد:

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ہیں۔

**الف) عقیدہ توحید: اسلام کی سب سے اہم خوبی توحید کا منفرد تصور:**

جہاں دوسرے مذاہب میں بہت سے دیوی دیوتا موجود ہیں جو ان کے مطابق کائنات کا نظام چلاتے ہوئے ہیں۔ اسلام ایک اللہ کا تصور پیش کرتا ہے۔ اور بیان کرتا ہے کہ صرف ایک اللہ ہی پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اسلام میں داخل ہونے کے لیے اللہ کے ایک ہونے کی گواہی دینا پہلا فریضہ ہے۔ قرآن میں

اللہ بیان کرتا ہے:

قل ھواللہ احد ٥ اللہ الصمد ٥ لم یلد
ولم یولد ٥ ولم یکن لہ کفوا احد ٥

ترجمہ: "آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے"

(سورۃ الاخلاص: ۱-۴)

اسی طرح اللہ قرآن میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں:

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ٥

ترجمہ: "اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے"

(آل عمران: 2)

عقیدہ توحید اسلام کا مرکز ہے۔ یہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اس کائنات کے نظام کو چلانے والی ایک ہی ذات ہے۔ مشہور سائنسدان "سٹیفن ہالنگ" بھی بیان کرتے ہیں کہ پوری کائنات کو چلانے والی صرف ایک فورس ہے۔ اللہ اس حوالے سے قرآن میں بیان کرتے ہیں:

تاریخ: ______ دن: ______

ذٰلکم اللہ ربکم لا الٰہ الا ھو خالق کل شیء فاعبدوہ وھو علی کل شیء وکیل ○

ترجمہ: "یہ اللہ ہے تمہارا رب اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبی" میں توحید کے بارے میں دو باتوں کا بیان کرتے ہیں:

1۔ توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

2۔ اسلام ایک قلعے کی مانند ہے جس کا دروازہ توحید ہے۔

(ب) **عقیدہ رسالت:**

اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے نبیوں اور رسولوں کا انتخاب کیا جن پر وحی نازل کی جاتی تھی۔ وحی سے مراد وہ حالت یا کیفیت ہے جب کسی نبی یا رسول پر اللہ کا پیغام نازل ہوتا تھا۔ وحی خواب کی صورت یا پھر کسی فرشتے خاص طور پر حضرت جبرائیل کا پیغام دینا ہے۔ اللہ نے ہر دور میں رہنمائی کے لیے پیغمبر بھیجے ہیں جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان کی جاتی ہے۔

دن:______ تاریخ:______

رسالت اسلام کی اہم خوبی ہے رسالت کا
سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہو کر نبیؐ حضرت
محمدؐ پر ختم ہوا۔ ختم نبوت اسلام کا اہم پہلو
ہے آپؐ پر نبوت ختم ہوئی اور اللہؐ کے احکامات
کا سلسلہ بھی پورا ہوا جو قرآن مجید کی شکل
میں ہمارے پاس محفوظ ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہؐ
وخاتم النبین ط وکان اللہؐ بکل شیءٍ علیما ہ

ترجمہ: "(لوگوں) تمہارے مردوں میں سے کسی کے
باپ محمدؐ نہیں لیکن آپؐ اللہؐ کے رسول ہیں
اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے اور اللہؐ تعالیٰ
ہر چیز بخوبی جاننے والا ہے۔"

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

آپؐ اللہؐ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے
تھے اس بارے میں اللہؐ قرآن میں ارشاد
فرماتا ہے:

وما ینطق عن الھوی ہ ان ھو الا وحی یوحیٰ ہ

ترجمہ: "اور وہ اپنی خواہش سے کوئی بات
نہیں کہتے ہیں وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری
جاتی ہے۔"

(سورۃ النجم: 3،4)

آپؐ کی زندگی سے ہمیں سنت ملتی

تاریخ:______ دن:______

ہے۔ آپ کی تعلیمات سے شریعت کا قانون بنایا گیا جس کا عکس قرآن و سنت میں ملتا ہے۔

**(ج) عقیدہ آخرت:**

عقیدہ آخرت سے مراد ہے اس پر عقیدہ لانا کہ یہ دنیا ایک دن ختم ہو جائے گی اور جو اعمال اس دنیا میں کئے ہیں ان کا حساب آخرت کے دن اللہ کو دینا ہو گا۔ صحیح اور غلط کو اللہ قرآن میں واضح کر چکا ہے اور اس چیز کو آپ سنت سے بھی بیان کر چکے ہیں آخرت کو اسی کی بنا پر حساب کتاب ہو گا۔

**(د) فرشتوں پر ایمان:**

فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں۔ ان پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ فرشتوں کی تعداد صرف اللہ جانتے ہیں۔ وہ اللہ کے حکم سے مخصوص کاموں میں لگے ہوئے ہیں چار فرشتے مشہور ہیں۔ حضرت جبرائیل، حضرت اسرافیل، حضرت میکائیل، حضرت عزرائیل۔

**(و) آسمانی کتابوں پر ایمان:**

اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام جو نبیوں کو بھیجا وہ کتاب کی صورت میں محفوظ کیا گیا۔ چار آسمانی کتابیں ہیں جو چار نبیوں پر نازل ہوئی

یہ کتابیں ایک ساتھ نازل نہیں کی گئی ایک مرحلہ کے دوران تھوڑی تھوڑی کر کے نازل ہوئی۔ ان کے نام درج ذیل ہیں:

تورات - حضرت موسیٰ
زبور - حضرت داودؑ
انجیل - حضرت عیسیٰؑ
قرآن مجید - حضرت محمدؐ

## ستون اسلام:

ایک حدیث کے مطابق اسلام پانچ ستونوں پر بنیاد کرتا ہے۔

۱۔ عقیدہ توحید ۲۔ نماز
۳۔ روزہ
۴۔ زکوٰۃ
۵۔ حج

## اسلامی نظریہ حیات:

اسلامی نظریہ حیات کائنات کی حقیقت پر روشنی ڈالتا ہے انسان کی زندگی کا مقصد بتاتا ہے۔ عقائد اور ضابطہ عمل کے مجموعے کو اسلامی نظریہ حیات کہتے ہیں۔

## اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک انسان کی ہر پہلو سے مکمل ہدایت و رہنمائی کرتا ہے اس کی انفرادی زندگی

تاریخ: ........ دن: ........

میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہدایت کا
دائمی ذریعہ ہے جو انسان کو بھٹکنے نہیں
دیتا۔ بچوں کی پرورش سے لے کر کھانے پینے کے
آداب ہر چیز کے بارے میں رہنمائی فراہم
کرتا ہے اور یہ رہنمائی کسی مخصوص کے لیے
نہیں سب کے لیے ہے۔ معاشرے میں رہنے
کے اصول سکھاتا ہے انسان کی کردار
سازی کرتا ہے۔ تقویٰ، صبر اور استقامت
جیسی خوبیوں سے۔ اسلام نے تعلیم کے
حوالے سے بہت زور دیا ہے اور اس کو حاصل
کرنا فرض قرار دیا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے:

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (و عورت)
پر فرض ہے۔"

مال و دولت کمانے کے حوالے سے اصول مقرر
کیے ہیں۔ فرض ستون اسلام کے علاوہ حلال
رزق طلب کرنا بھی فرض ہے۔ تجارت آپ
کا پیشہ ہے عملی طور پر تجارت کے اصول بتا کر
اور سکھا کے جائز نفع کا حکم دیا۔

خاندانی زندگی کے بارے میں اصول بیان
کئے بچوں کے ماں باپ پر ماں باپ کے
بچوں پر حقوق و فرائض مقرر کئے۔ تعلیمات
کو ایک نسل سے دوسری نسل کو پہنچانے
کی ترغیب کی۔

تاریخ:
دن:

اجتماعی زندگی کے حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ زکوٰۃ سے معاشرے میں دولت گردش کرتی ہے غریب غریب تر اور امیر امیر تر نہیں ہوتا۔ دین میں جبر نہیں لیکن زکوٰۃ کے معاملے میں اگر لوگ زکوٰۃ نہ دے تو جہاد کی تلقین کی گئی ہے جیسے حضرت ابوبکر کے دورِ خلافت میں انھوں نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں بھی تلقین کی گئی۔

زکوٰۃ کے بارے میں قرآن میں حکم دیا:

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الرکعین ۝

ترجمہ: "نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔" (البقرہ:43)

ہمسایوں کے بارے میں آپؐ کا فرمان ہے: لیس المومن الذی یشبع وجارہ جائع۔

ترجمہ: "وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر کھاتا ہو جب کہ اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔"

اسلام اخلاقِ حسنہ کا درس دیتا ہے اپنے خاندان والوں، رشتہ داروں اور محلہ والوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیتا ہے۔

اسلام سیاسی پہلو میں بھرپور اہمیت کا حامل ہے اسلام انسان کی زندگی کا ہر پہلو پورا کرتی ہے۔

دن: ______ تاریخ: ______

قرآن میں ارشاد ہے:

یاایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوات الشیطن انہ لکم عدو مبین ۝

ترجمہ: "ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

ریاست کے نظام کو چلانے سے لے کر بین الاقوامی تعلقات تک کی ہدایت موجود ہے۔

## اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔ جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ انسان میں پیدائشی طور پر کچھ خوبیاں ہوتی ہے اور وہ خوبیاں بغیر کسی تفریق کے ہیں۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

یاایھا الناس الا ان ربکم واحد وان اباکم واحد الا لا فضل لعربی علی عجمی ولا لعجمی علی عربی ولا احمر علی اسود ولا اسود علی احمر الا بالتقوی۔

ترجمہ: "اے لوگو! تمہارا رب بھی ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ لہذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، فضیلت کا معیار صرف تقوی پر ہے۔"

Scanned with CamScanner

اچھے اخلاق اور کردار کا مالک بن جانا انسانیت ہے دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا گیا ہے۔ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک بھی انسانیت کے زمرے میں آتا ہے۔ ایک دفعہ آپ کا گزر ایک علاقے سے ہوا وہاں آپ نے اونٹ دیکھا جو کہ بہت کمزور تھا آپ نے اس کے مالک کو بلا کر کہا کہ جانوروں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔ آپ جانوروں کے حقوق پورا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: ان الاحسان الی الحیوان له نفس قیمة الاحسان إلی الإنسان، في حین أن فعل القسوة علی الحیوان هو مثل فعل القسوة علی الانسان

ترجمہ: "ایک جانور کے ساتھ کیا گیا اچھا عمل اتنا ہی قابلِ ستائش ہے جتنا کہ انسان کے ساتھ کیا گیا اچھا عمل، جب کہ جانور کے ساتھ ظلم اتنا ہی برا ہے جتنا کہ انسان پر ظلم کرنا"

اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

## انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نظم و ترتیب:

اسلام انسان میں نظم و نسق پیدا کرتا ہے۔ پانچ وقت بروقت نماز ادا کرنا ہر کام وقت پر پورا کرنا اللہ کی فرمانبرداری انسان کو ایک بہترین انسان بناتی ہے۔

دن: ________ تاریخ: ________

# انفرادی اور اجتماعی سیرت کی بنیاد:

اسلام انفرادی و اجتماعی سیرت میں اہم کردار ادا کرتے ہے جب انسان انفرادی زندگی میں نظم و نسق پیدا کرتا ہے تو فطری طور پر اجتماعی زندگی بھی اثر انداز ہوتی ہے اور ایک کامل معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

# ثبات اور تغیر:

قرآن اللہ کے الفاظ ہیں اس کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اس سے انسان میں پر امن کی فضا پیدا ہوتی ہے وہ جانتا ہے کہ وہ صحیح راہ پر ہے قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے لیا ہے اللہ قرآن میں فرماتا ہے: لا تبدیل لکلمت اللہ

ترجمہ: اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"
(یونس: 64)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

ترجمہ: "تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے"
(الاحزاب: 62)

# تنقیدی جائزہ:

مندرجہ بالا بحث سے اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان ہوئی ہیں۔ جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام

Scanned with CamScanner

دن:

تاریخ:

ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جارج برنارڈ شا اپنی کتاب حقیقی اسلام میں کہتے ہیں: "میں نے محمدؐ کے مذہب کو اس حیران کن قوت کی وجہ سے عزت کی نگاہ سے دیکھا ہے یہ واحد مذہب ہے جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے جو ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے۔ میں نے اس حیران کن سیرت کا مطالعہ کیا ہے اور میری نظر میں عیسائی عقیدے کے برخلاف اسے بنی نوع انسان کا نجات دہندہ کہنا چاہیے۔ میرا یقین ہے کہ اگر محمدؐ جیسے شخص کو جدید دنیا کا مطلق نظام دیا جائے تو وہ دنیا کے مسائل حل کرنے میں کامیاب ہونے کے ساتھ فوری امن اور سکون لانے میں بھی کامیاب ہوں گے۔ میں نے محمدؐ کے عقیدے کے بارے میں یہ پیشن گوئی کی ہے کہ یہ مذہب یورپ کی آنے والی نسلوں کے لیے قابل قبول ہو گا جیسا کہ یہ آج یورپی اقوام کے لیے قابل قبول ہے۔"